# معمولاتِ والدی و مرشدی حضرت
# مبارک صاحب رحمۃ اللہ علیہ

تہجد کے وقت آپ مبارکؒ 12 رکعت ادا کرتے تھے۔ اسکے بعد طلوعِ آفتاب تک 313 مرتبہ استغفار پڑھتے تھے۔ صبح صادق طلوع ہونے اور اذانِ کے فوراً بعد سنت فجر ادا فرماتے پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص کی تلاوت فرماتے تھے۔

اسکے بعد سنت کے مطابق تکیہ کر کے 41 مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھتے تھے۔ بسم اللہ کے آخری 'میم' کو الحمد شریف کے 'لام' کے ساتھ ملا کر پوری فاتحہ ایک سانس میں پڑھتے تھے۔ نمازِ فجر جماعت کے ساتھ ادا کرتے تھے۔ جس میں طوال مفصل کی رعایت کرتے ہوئے ۴۰ آیت سے لیکر 70 یا 80 آیت کی تلاوت فرماتے یا قاری صاحب سے تلاوت کرواتے تھے۔ نمازِ فجر کے بعد حلقہ مسنونہ بنا

لیتے اور سورۃ یٰسین شریف کی تلاوت سنتے۔ نماز اشراق تک محفل ذکر و فکر و بیان ہوتی۔ سورج کے طلوع ہونے پر 4 رکعت اشراق کے 2، 2 کر کے پڑھتے تھے۔ کبھی استخارہ کی نماز بھی ساتھ پڑھتے۔ آپ مبارکؒ روزانہ 1 سے تقریباً 3 پاروں تک کی تلاوت فرماتے اور ساتھ میں ترجمہ بھی پڑھتے تھے۔

آپ مبارکؒ دیگر گھریلو اور ہمسایوں کے معاملات سے فارغ ہو کر سنت طریقہ کے مطابق قیلولہ فرماتے۔ آپ مبارکؒ نمازِ ظہر میں طوال مفصل یا اوساطِ مفصل کے ساتھ سورۃ تلاوت فرماتے۔ نمازِ ظہر کے بعد سورۃ الفتح کا آخری رکوع "لقد صدق اللّٰہ" سے آخر تک پڑھتے یا کسی قاری سے سنتے تھے۔ آپ مبارکؒ اذانِ عصر تک محفلِ ذکر کرواتے تھے۔ عصر کی نماز میں اوساطِ مفصل کے ساتھ تلاوت فرماتے جس میں کم و بیش ۱۵ آیات کی

تلاوت ہوتی تھی۔ اسکے بعد حلقہ مسنونہ بنا کرختمِ خواجگان شریف ہوتا تھا۔ جس کا دورانیہ تقریباً 40 منٹ ہوتا تھا۔ بعد از ختمِ خواجگان سورۃ النباء کی تلاوت کسی قاری سے سنتے یا خود پڑھتے تھے۔ اگر مغرب تک وقت باقی ہوتا تو سلاسلِ اربعہ کے شجرہ کو نظم و ذکر کے ساتھ نعت خواں سے سنتے تھے۔ نمازِ مغرب میں قصارِ مفصل کے ساتھ تلاوت فرماتے تھے۔ اس کے بعد 6 رکعت اوابین کے نوافل پڑھتے تھے اور سورۃ یٰسٓ اور سورۃ واقعہ کی تلاوت فرماتے تھے۔ آپ مبارکؒ کھانے کے بعد عشاء کی نماز تک محفلِ ذکر و فکر کرواتے تھے اور نمازِ عشاء میں اوساطِ مفصل کے ساتھ سورۃ تلاوت فرماتے تھے۔ آپ مبارکؒ صلوٰاۃ وتر کبھی نمازِ عشاء کے ساتھ پڑھتے تھے اور کبھی تہجد کے بعد پڑھتے تھے۔ وتر کی نماز کے بعد 2 دفعہ خفی اور ایک دفعہ جہراً ''سبحٰن الملک القدوس'' پڑھتے تھے۔

آپ مبارکؒ کھانا مسجد میں تناول نہیں فرماتے تھے۔ اگر کبھی سالکین زیادہ ہوتے جگہ کم ہوتی تو اعتکاف کی نیت کرتے اور پھر مسجد میں کھانا تناول فرماتے تھے۔ آپ مبارکؒ 4 نمازوں (فجر،ظہر،عصراور عشاء) کی نماز کے بعد 3 دعائیں پڑھتے تھے۔یعنی 3 بار ہر دعا کے بعد ہاتھ چہرہ مبارک پر ملتے تھے۔آپ مبارکؒ 4 نمازوں میں 3 بار دعائیں پڑھتے تھے اور مغرب کی نماز کے بعدایک بار دعا پڑھ کر نوافل شروع فرمایا کرتے تھے ۔اس لئے کہ نمازِ مغرب کے بعدوقت کم ہوتا ہےاورآپ مبارکؒ نے نوافل بھی پڑھنے ہوتے تھےتا کہ اوابین کے 2 رکعت ضرور مغرب کے وقت میں آجائیں ۔آپ مبارکؒ سنت کے مطابق کھانے سے پہلے اور بعد میں نمک تناول فرماتے تھے۔ایک روایت میں ہے کہ اس میں 70 بیماریوں سے شفاء ہے۔آپ مبارکؒ خود بھی

اس پر عمل کیا کرتے تھے اور سالکین کو بھی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ آپ مبارکؒ جب بھی وضو کیا کرتے تھے تو تحیۃ الوضو کے 2 رکعت نفل ادا فرماتے تھے۔ آپ مبارکؒ جب مسجد میں داخل ہوتے تو تحیۃ المسجد کے نفل بھی ادا فرماتے تھے۔ آپ مبارکؒ جب بھی نماز ادا کرتے تو یہ کوشش کرتے کہ چہرہ مبارک آئینہ کی طرف نہ ہو کیونکہ اپنا عکس پڑتا ہے۔ اگر کبھی آئینہ ہوتا تو اس کے اوپر چادر ڈال کر آئینہ چھپا دیتے تھے۔ گرمیوں میں آپ مبارکؒ ظہر کی نماز تاخیر سے اور سردیوں میں جلدی پڑھا کرتے تھے۔ جیسے کہ حدیث پاک میں ہے ''ظہر کی نماز تاخیر سے پڑھا کرو کیونکہ ظہر کی گرمی جہنم کی شدت سے ہے۔'' پھر رات کے ثلثِ اول کے خاتمے سے کچھ پہلے یا اس کے قریب قریب آپ مبارکؒ عشاء کی نماز ادا فرماتے تھے۔ آپ مبارکؒ قرات تجوید کے ساتھ سننا پسند کرتے

تھے ۔ آپ مبارکؒ مجوّد قاری سے نمازِ فجر کے بعد سورۃ یٰسین ،نمازِ ظہر کے بعد سورۃ فتح کا آخری رکوع ، پھر ختمِ خواجگان اوراس کے بعد سورۃ النباء اورعشاء کی نماز کے بعد سورۃ الملک کی تلاوت سنا کرتے تھےاور جمعہ کے دن ختمِ خواجگان اور سورۃ النباء کے بعد سورۃ الکھف کی تلاوت سنا کرتے تھے ۔اسکے بہت سارے فضائل ہیں ۔اورایک حدیث شریف میں ہے کہ 2 جمعہ کے درمیان اس کے لیےنور ہی نور ہوگا۔ایک روایت کے مطابق اللہ تعالی اس کو دجال کے فتنے سے بچائے گا۔آپ مبارکؒ کوشش کیا کرتے تھے کہ کھانا سالکین کے ساتھ کھائیں اورآپ مبارکؒ عموماً کھانا خانقاہ میں سالکین کے ساتھ تناول کرتے تھے۔آپ مبارکؒ نماز کے بعد معمول کے مطابق سلام پڑھا کرتے تھے ۔سنتوں اور فرضوں کے درمیان آپ مبارکؒ سلام '' اللھم انت السلام ''

آخر تک پڑھا کرتے تھے اور سنتوں کے بعد آیت الکرسی پڑھا کرتے تھے۔ اسکے بعد کلمہ توحید، کلمہ تمجید، اللھم صلے علی سیدنا و مولانا محمد و آلہ و بارک و سلم علیہ پڑھا کرتے تھے۔ 4 راتوں کو ضرور شب بیداری کیا کرتے۔ اس میں ایک رات 27 رمضان کی شب، 15 شعبان کی شب، 27 رجب کی شب، اور ربیع الاول میں میلاد شریف کے رات شامل ہیں۔ 9 شوال میں آپ مبارکؒ اپنے مرشد مبارک مولانا محمد ہاشم سمنگانیؒ کے عرس بھی منایا کیا کرتے تھے۔

آپ مبارکؒ ماہ المظفر میں 27 تاریخ کو حضرت امام ربانیؒ کا عرس منایا کرتے تھے۔ رمضان کے مہینے میں 2 دفعہ قرآن پاک ختم ہوتا تھا۔ 3 پارے روزانہ تلاوت سنا کرتے تھے۔ پہلے 10 دن میں ایک دفعہ پھر 10 دن کا وقفہ اور پھر 10 دن میں دوسرا قرآن پاک کا ختم ہوتا تھا

آخر میں 7 دنوں میں قرآنِ پاک کو ختم کرتے تھے۔ایک دو دن پہلے شروع کیا کرتے تھے تاکہ 10 دن میں ختم ہو جائے اور جو درمیان میں 10 دن کا وقفہ ہے اس میں الــم تــر کیف سے آخر تک سورتیں پڑھا کرتے تھے۔ رمضان شریف میں آپ مبارکؒ صبح 10 بجے سے لیکر 1 بجے تک قرآن مجید کا ترجمہ خود بھی پڑھا کرتے تھے اور گھر والوں کو بھی سنایا کرتے تھے۔آپ مبارکؒ قرآن مجید خاص طور پر ترجمہ کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔ظہر کی نماز پڑھنے کے بعد عصر تک قرآن مجید ہی کی تلاوت کرتے تھے ۔ نمازِ فجر کے بعد مکتوبات شریف ،انوارِ قدسیہ یا حدیث شریف کا درس دیا کرتے تھے۔خود یا کسی عالمِ دین کو ساتھ بٹھا کر یہ درس فرمایا کرتے تھے۔ مغرب کی نماز کے بعد جب آپ مبارکؒ کھانا کھاتے تھے تو اخبار سنا کرتے تھے۔آپ مبارکؒ فرمایا کرتے تھے کہ میں اپنے

مسلمان بھائیوں کے حالات جاننے کے لیے اخبار سننا چاہتا ہوں مجھے دنیا سے کوئی پیار نہیں ہے۔ مجھے معلوم ہو کہ مسلمانوں پر کیا گزر رہی ہے تاکہ میں ان کے لیے دعا کروں۔ رات کو سورۃ الملک اور سورۃ السجدہ بھی پڑھا کرتے تھے۔ گھر پہنچکر 36 مراقبات کرتے اور باقی سلاسل کے اسباق بھی کرتے۔ آپ مبارک ؒ درود بھی پڑھا کرتے تھے۔ یہ درود آپ مبارک ؒ کو بہت پسند تھا "اللھم صل علی سیدنا و مولانا محمد و آلہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک"۔ جمعہ کی نماز کے بعد دعا سے پہلے آپ مبارک ؒ آیت صلوٰۃ پڑھتے جس میں درود شریف کا حکم ہے اسکے بعد آپ مبارک ؒ یہ درود پڑھا کرتے تھے اور سالکین سے بھی پڑھواتے تھے۔

## حضرت اخنذادہ الفقیر سیف الرحمن

المعروف مبارک صاحب پیرارچی وخراسانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

### کے روزانہ پنج گانہ نماز کے بعد کی دعائیں

1-اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ غْفِرْلَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِمَشَائِخِنَا وَاخْصُصْ مِنْ بَيْنِهِمْ

حَضْرِتِ سَيِّدِنَا وَ مُرْشِدِنَا وَ غْفِرْ
لِاَسَاتِذِنَا ولتلاميذنا وَلِاَ حْبَابِنَا
وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلْمُؤْمِنَاتِ
وَلْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِكَ يٰاَ
رْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّكَرِيْمٌ
تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا وَغْفِرْلَنَا وَ رْحَمْنَا
اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ۔
2-اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ
وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنَ
وَاَنْتَ اغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا وَاِذَا اَرَدْتَ

بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنَا غَيْرَ مَفْتُوْنِيْنَ

وَ نَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَ حُبَّ مَنْ

يُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ يُقَرِّبُنَا اِلَيْکَ

اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَنَعُوْذُبِکَ

مِنَ الْبُخْلِ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ اَرْزَلِ الْعُمُرِ

وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ

الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ اِيْمَانَنَا وَ سَلِّمْ

اِسْلَامَنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَنُصُرْنَا عَلَی

الْقَوْمِ الْکَافِرِيْنَ۝

3-اَللّٰهُمَّ اَعِزِّ الْاِ سْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ
اَللّٰهُمَّ قَهِّرْ وَدَمِّرْ اَعْدَآئَنَا وَشَتِّتْ
شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَقَصِّرْ
اَعْمَارَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَشَغِّلْهُمْ
بِاَبْدَانِهِمْ وَخُذْهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ
مُّقْتَدِرٍاَللّٰهُمَّ اشْغِلِ الظَّالِمِيْنَ

بِالظَّالِمِيۡنَ وَ اَخۡرِجۡنَا مِنۡ بَيۡنِهِمۡ
سَالِمِيۡنَ وَ غَانِمِيۡنَ سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ
لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوۡلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ بَارِكۡ
وَ سَلِّمۡ عَلَيۡهِ ۝